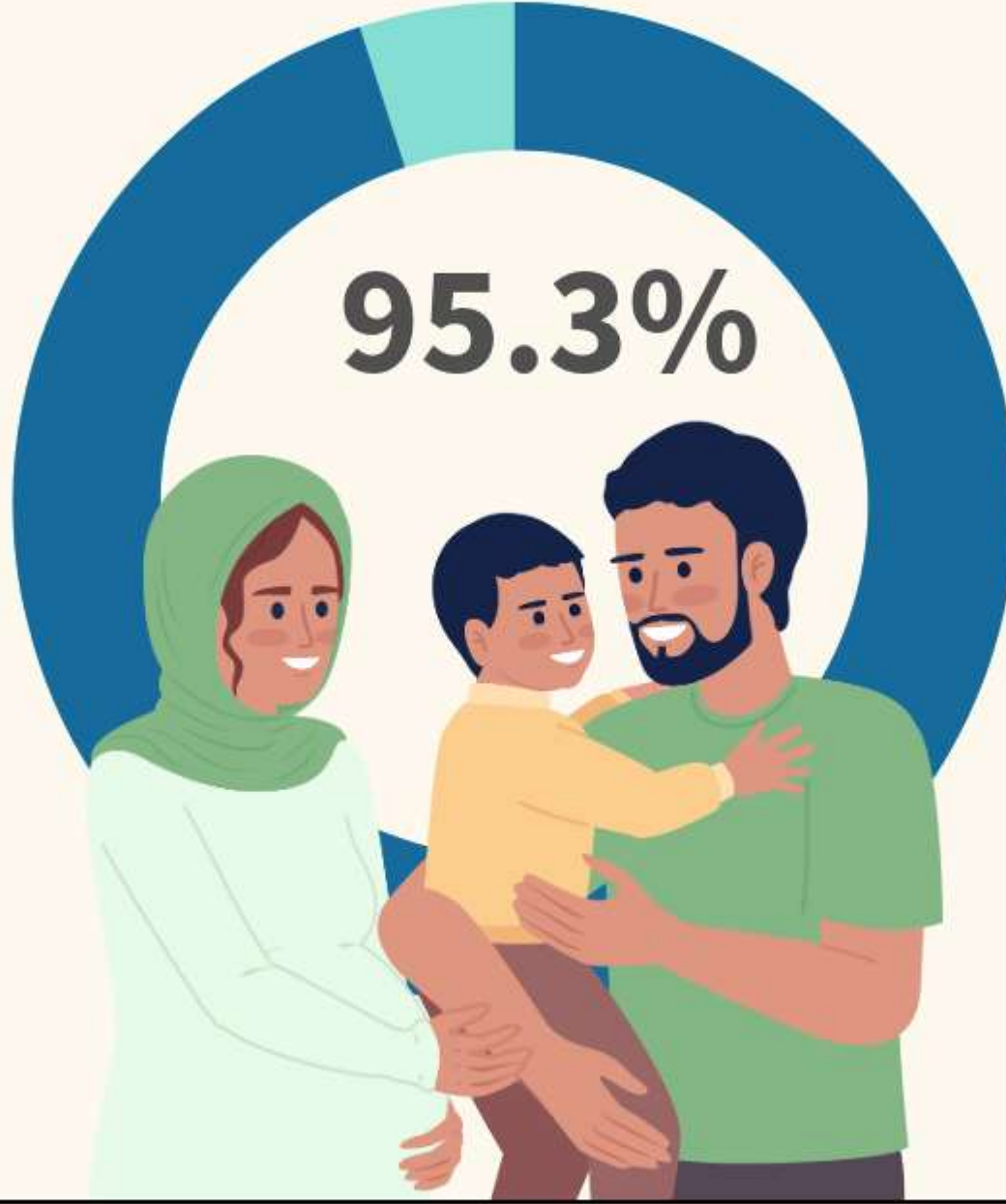


بگ ڈیٹا کا تجزیہ | اندرونی ہجرت

پاکستان میں ہجرت □ نقل مکانی انتہائی کم 95% افراد اسی ضلع میں رہتے ہیں جہاں وہ پیدا ہوئے۔



Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com;
www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

پریس ریلیز

بگ ڈیٹا کا تجزیہ

اندرونی ہجرت

پاکستان میں ہجرت / نقل مکانی انتہائی کم — 95% افراد اسی ضلع میں رہتے ہیں جہاں وہ پیدا ہوئے۔

(اسلام آباد)، 03 مارچ 2026

پاکستان کا ذکر اکثر ان ممالک کے حوالے سے کیا جاتا ہے جہاں کے افراد بیرون ملک ہجرت کرتے ہیں، لیکن اندرون ملک میں لوگوں کی نقل مکانی حیرت انگیز حد تک کم دکھائی دیتی ہے۔

پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے لیبر فورس سروے (2024-25) کے اعداد و شمار، جنہیں گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس ڈیش بورڈ میں ڈیجیٹائز کیا گیا ہے، کے مطابق 95% جوابدہندگان نے اسی ضلع میں پیدا ہونے کا بتایا جہاں سروے کیا گیا۔ دوسرے الفاظ میں، تقریباً صرف 5% پاکستانی ایسے ہیں جو اپنے ضلع جہاں وہ پیدا ہوئے کے علاوہ کسی اور ضلع میں رہتے ہیں۔

صوبائی سطح پر کچھ فرق ضرور موجود ہے، تاہم مجموعی رجحان نمایاں طور پر مستحکم ہے۔ پنجاب میں ایسے افراد جو اپنے پیدائشی ضلع کے علاوہ کسی اور ضلع میں رہائش پذیر ہیں کی شرح سب سے زیادہ دیکھنے میں آئی، جو کہ تقریباً 6% رہی۔ جبکہ بلوچستان میں 98% جوابدہندگان نے اسی ضلع میں پیدا ہونے کی اطلاع دی جہاں وہ اب رہ رہے ہیں، جو جغرافیائی لحاظ سے انتہائی کم نقل مکانی کی نشاندہی کرتا ہے۔

یہاں تک کہ بڑی عمر کے افراد میں بھی نقل مکانی محدود نظر آتی ہے۔ 65 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کی بھی صرف تقریباً 10% شرح نے کسی دوسرے ضلع میں پیدا ہونے کا بتایا جہاں وہ اس وقت رہائش پذیر ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کئی دہائیوں میں بھی ملک کے اندر نقل مکانی نسبتاً کم رہی ہے۔

یہ اعداد و شمار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ پاکستان اب بھی ایک ایسا معاشرہ ہے جہاں لوگ اپنے اضلاع سے گہری وابستگی رکھتے ہیں، اور دیگر ترقی پذیر معیشتوں کے برعکس جہاں شہری ہجرت معاشی اور سماجی ڈھانچے میں بڑی تبدیلیوں کا باعث بنتی ہے، پاکستان میں اندرونی نقل مکانی محدود ہے۔



Source: [Gallup Pakistan Digital Analytics Dashboard on LFS 2025](https://www.gallup-pakistan.com).

(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk; www.gilanifoundation.com)

یہ تجزیہ گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ اور گیلانی پاکستان کی مدد سے جاری کیا گیا ہے۔ یہ پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے لیبر فورس سروے (2024-25) کے اعداد و شمار پر مبنی ہے، جس میں پیدائش کے ضلع سے متعلق سوالات کا جائزہ لے کر پاکستان میں اندرونی ہجرت کے رجحانات کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس کے ڈیش بورڈ تک رسائی یہاں سے حاصل کی جاسکتی ہے: [لیبر فورس سروے 2024-25 - گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس](https://www.gallup-pakistan.com)



Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup
International

GILANI RESEARCH
FOUNDATION



Tuesday, 03 March 2026

(2 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as **Gallup Pakistan** (not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by **Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.**

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

Official Website: www.gallup-international.com

Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international

Facebook: <https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/>

LinkedIn: <https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association>



Daily Gilani Poll
2026



of Gallup Pakistan
(1980-2026)